



سوال

(1076) مردوں عورتوں کا آپس میں مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردوں کے لیے عورتوں کے ساتھ مصافحہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں سے مصافحہ کے مسئلہ میں کچھ تفصیل ہے۔ اگر یہ عورتیں اس مرد کے لیے محرم ہوں مثلاً ماں، بیٹی، بہن، خالہ، پھوپھی اور خود اس کی بیوی، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور اگر یہ عورتیں غیر محرم ہوں تو جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ایک عورت نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کی طرف بڑھایا کہ آپ اس سے مصافحہ کر لیں، تو آپ نے فرمایا: **إنی لأصلح النساء** ”میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔“ (سنن النسائی، کتاب البیعة، باب بیعة النساء، حدیث: 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2874 و مسند احمد بن حنبل: 353/6، حدیث: 27051۔)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

”اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی (اجنبی) عورت کا ہاتھ نہیں چھوا، اور آپ ان سے صرف زبانی بیعت لیتے تھے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا سلمت المشرکة، حدیث: 4983 صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب کیفیت بیعة، حدیث: 1866 و سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب بیعة النساء، حدیث: 2875۔)

الغرض عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے محارم کے علاوہ دوسروں سے ہاتھ ملائے اور نہ کسی مرد کے لیے جائز ہے کہ اپنی محرم عورتوں کے علاوہ دوسروں سے مصافحہ کرے، جیسا کہ اوپر کی احادیث میں بیان ہوا ہے۔ نیز اس میں قہقہے کا ڈر بھی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 757

محدث فتویٰ